محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آمین کہنا سنت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں آمین کہنا سنت مؤکدہ ہے، خصوصاً جب امام آمین کہے تو اس وقت آمین ضرور کہنی چاہیے، کیونکہ صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ» (صحيح البخاري، الاذان باب جهر الامام بالتامين، ح: ۷۸۰ و صحيح مسلم، الصلاة، باب التسميع والتحميد والتامين: ۴۱۰، ۷۲»

''جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی، اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

امام اور مقتدی کو آمین ایک ہی وقت میں کہنی چاہیے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ، فَقُولُوا آمِينَ» (صحيح البخاري، الاذان، باب جهر الماموم بالتامين، ح: ۷۸۲ و صحيح مسلم، الصلاة، باب التسميع والتحميد والتامين، ح: ۴۱۰ (۸۶»

''جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 273

محدث فتویٰ